ناجائز کام کے لیے شرعی سفر کرنے والے پر بھی سفر کے اَحکام ہوں گے؟

مجیب: ابو محمد محمد سرفراز اختر عطاری

مصدق: مفتی فضیل رضا عطاری

فتوی نمبر: 136

تاریخ اجراء: 17 جمادی الاولی 1445ھ، 02 دسمبر 2023ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ اگر کوئی شخص کسی ناجائز کام کے ارادے سے شرعی سفر کرے، تو کیا وہ بھی شرعی مسافر کہلائے گا اور قصر نماز ادا کرے گا؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

قوانین شرعیہ کے مطابق شرعی مسافر چاہے کسی جائز کام کے لیے سفر کر رہا ہو یا ناجائز کام کے لیے، اس پر قصر یعنی چار رکعت والے فرض کو دو پڑھنا واجب ہے کہ اس کے حق میں دو ہی رکعتیں پوری نماز ہے، لہٰذا اگر کوئی شخص معاذ اللہ عزوجل کسی ناجائز کام کے ارادے سے شرعی سفر کرے، تو وہ بھی شرعی مسافر ہی کہلائے گا اور قصر نماز ادا کرے گا۔

البتہ ناجائز کام کے لئے سفر سے باز آنا چاہیے، اگر ایسا پکا ارادہ کر لیا تھا، تو اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں توبہ بھی کرنی ہو گی کہ گناہ کا پکا ارادہ بھی گناہ ہے اور اس پر پکڑ ہے۔

تنویر الابصار و در مختار میں ہے: ”(صلی الفرض الرباعي ركعتين) وجوبا (ولو) كان (عاصيا بسفره) ملخصاً“ مسافر چار رکعت والی نماز کو دو پڑھے گا اور یہ دو پڑھنا واجب ہے، اگرچہ وہ ناجائز سفر کے لیے نکلا ہو۔ (تنویر الابصار و درمختار مع ردالمحتار، جلد 1، صفحہ 726، 727، مطبوعہ کوئٹہ)

ردالمحتار میں ہے: ”قوله: (ولو كان عاصيا بسفره) أي بسبب سفره بأن كان مبنى سفره على المعصية كما لو سافر لقطع طريق مثلاً“ یعنی سفر کے سبب اس طرح کہ سفر کی بنیاد معصیت پر ہو جیسا کہ اگر وہ ڈاکا مارنے کے لیے سفر کرے۔ (ردالمحتار، جلد 1، صفحہ 727، مطبوعہ کوئٹہ)

فتاویٰ عالمگیری میں ہے:”القصر ثابت فی حق کل مسافر سفر الطاعة والمعصیة فی ذلک سواء کذافی المحیط، وکذا الراکب والماشی ھکذا فی التھذیب“قصر ہر مسافر کے حق میں ثابت ہے، طاعت اور معصیت کا سفر اس میں برابر ہے، محیط میں اسی طرح ہے، اور سوار اور پیدل بھی برابر ہے، تہذیب میں اسی طرح ہے۔(فتاوی عالمگیری، جلد1، صفحہ153، مطبوعہ دار الکتب العلمیہ بیروت)

بہار شریعت میں ہے:”مسافر پر واجب ہے کہ نماز میں قصر کرے یعنی چار رکعت والے فرض کو دو پڑھے اس کے حق میں دو ہی رکعتیں پوری نماز ہے۔۔۔یہ رخصت کہ مسافر کے لیے ہے، مطلق ہے اس کا سفر جائز کام کے لیے ہو یا ناجائز کے لیے، بہر حال مسافر کے احکام اس کے لیے ثابت ہوں گے۔“(بہار شریعت، جلد1، صفحہ743-744، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ کراچی)

بہار شریعت میں ہے:”اگر گناہ کے کام کا بالکل پکا ارادہ کر لیا جس کو عزم کہتے ہیں تو یہ بھی ایک گناہ ہے اگرچہ جس گناہ کا عزم کیا تھا اسے نہ کیا ہو۔“(بہار شریعت، جلد3، صفحہ615، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net